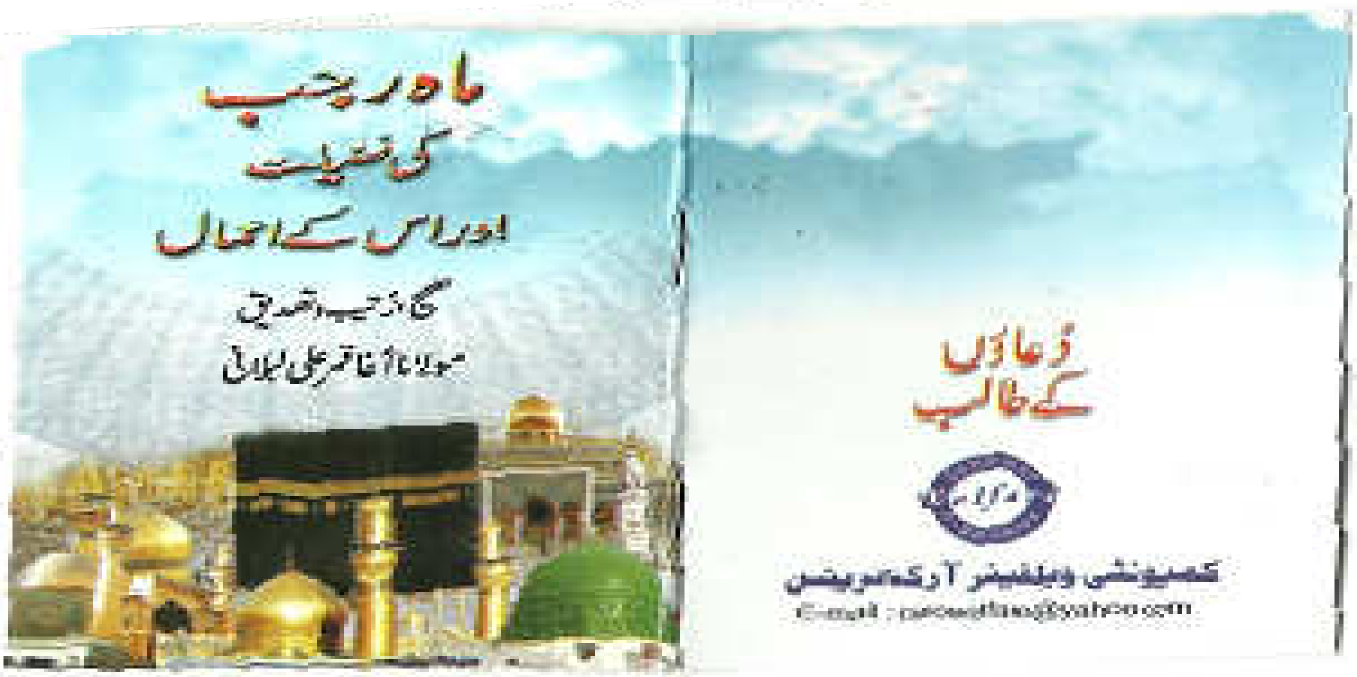

ماہ رجب کی فضیلت
اور
اس کے اعمال

تصحیح، ترتیب وتصدیق

مولانا آغا قمر علی لیلانی

دُعاؤں کے طالب:

کمیونٹی ویلفیئر آرگنائزیشن

E-mail : cwowelfare@yahoo.com

التماسِ سورہ فاتحہ

برائے

مرحوم حسن علی لتوجی — مرحومہ انیسہ بنت برکت علی

مرحومہ نور بانو بائی تھو — مرحومہ سکینہ بانو مادھوجی

مرحومہ گلشن بنت حسن علی — مرحوم فدا حسین ہاشم بھائی

مرحومہ روشن بنت حسن علی — مرحوم ولایت حسین AVD

اور دیوجانی خاندان کے تمام مرحومین

اور کُل مومنین ومومنات

اس کتابچہ کی تیاری میں شیخ عباس قمیؒ کی کتاب مفاتیح الجنان ناشر: انصاریان پبلیکیشنز، قم، ایران سے اور مفاتیح الجنان مع ترجمہ از علامہ ذیشان حیدر جوادیؒ سے مدد لی گئی ہے۔ اس کی اشاعت میں اگر کوئی غلطی رہ گئی ہو تو خداوند کریم سے معافی کے طلبگار ہیں۔

التماس سورۃ فاتحہ

تمام مرحوم مومنین و مومنات

بالخصوص

تمام شہدائے کرام تمام شہداء اسلام

تمام مرحوم مراجعین کرام تمام مرحوم علماء کرام

اہ رجب، شعبان اور رمضان بڑی عظمت اور بلندی کے حامل ہیں اور بہت سی روایات میں ان کی فضیلت بیان ہوئی ہے۔ جیسا کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد پاک ہے کہ ماہ رجب خدا کے نزدیک بہت زیادہ بزرگی کا حامل ہے۔ کوئی بھی مہینہ حرمت و فضیلت میں اس کا ہم پلہ نہیں اور اس مہینے میں کافروں سے جنگ و جدال کرنا حرام ہے۔ نیز یہ کہ رجب خدا کا مہینہ ہے، شعبان میرا مہینہ ہے اور رمضان میری اُمت کا مہینہ ہے۔

مام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ رجب میری اُمت کے لیے استغفار کا مہینہ ہے۔ پس اس مہینے میں زیادہ

سے زیادہ طلب مغفرت کرو کہ خدا بہت بخشنے والا اور مہربان ہے۔ رجب کو اصب بھی کہا جاتا ہے۔ کیونکہ اس ماہ میں میری امت پر خدا کی رحمت زیادہ برستی ہے۔ پس اس ماہ میں بہ کثرت یہ کہا کرو:

اَسْتَغْفِرُ اللهَ وَاَسْئَلُهُ التَّوْبَةَ

ترجمہ: میں خدا سے بخشش چاہتا ہوں اور توبہ کی توفیق مانگتا ہوں

ابن بابویہؒ نے معتبر سند کے ساتھ سالم سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا: میں رجب میں امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو حضرتؑ نے میری طرف دیکھتے ہوئے فرمایا کہ اس مہینہ میں روزہ رکھا ہے؟ میں نے

۴

عرض کیا فرزندِ رسولؐ! واللہ نہیں! تب فرمایا کہ تم اس قدر ثواب سے محروم رہے ہو کہ جس کی مقدار سوائے خدا کے کوئی نہیں جانتا۔ کیونکہ یہ وہ مہینہ ہے جس کی فضیلت تمام مہینوں سے زیادہ اور حرمت عظیم ہے اور خدا نے اس میں روزہ رکھنے والے کا احترام اپنے اوپر لازم کرلیا ہے۔ میں نے عرض کیا اے فرزندِ رسولؐ! اگر میں اس کے باقی ماندہ دنوں میں روزہ رکھوں تو کیا مجھے وہ ثواب مل جائے گا؟ آپؑ نے فرمایا: اے سالم! آگاہ رہو کہ جو شخص آخر رجب میں ایک روزہ رکھے تو خدا اس کو موت کی سختیوں اور بعد از موت کی ہولناکی اور عذاب قبر سے محفوظ رکھے گا۔ جو شخص اس مہینہ کے آخر میں دو روزہ رکھے وہ پل صراط سے آسانی سے گزر جائے گا

۵

اور جو رجب کے آخر میں تین روزہ رکھے اسے قیامت میں سخت ترین خوف، تنگی اور ہولناکی سے محفوظ رکھا جائیگا اور اس کو جہنم کی آگ سے آزادی کا پروانہ عطا ہوگا۔

واضح ہو کہ ماہ رجب میں روزہ رکھنے کی فضیلت بہت زیادہ ہے۔ جیسا کہ روایت ہوئی ہے کہ اگر کوئی شخص روزہ نہ رکھ سکتا ہو تو وہ ہر روز سو مرتبہ یہ تسبیحات پڑھے تو اس کو روزہ رکھنے کا ثواب حاصل ہو جائے گا:

سُبْحَانَ الْاِلٰهِ الْجَلِیْلِ سُبْحَانَ مَنْ لَا یَنْبَغِی التَّسْبِیْحُ اِلَّا لَهٗ سُبْحَانَ الْاَعَزِّ الْاَکْرَمِ سُبْحَانَ مَنْ لَبِسَ الْعِزَّ وَهُوَ لَهٗ اَهْلٌ

٦

ترجمہ: پاک ہے وہ معبود جو بڑی شان والا ہے، پاک ہے وہ کہ جس کے سوا کوئی لائق تسبیح نہیں، پاک ہے وہ جو بڑی عزت والا بڑی بزرگی والا ہے، پاک ہے وہ جو لباسِ عزت میں ملبوس ہوا اور وہی اس کا اہل ہے۔

ماہ رجب کے مشترکہ اعمال

ماہ رجب کے اعمال کی ایک قسم مشترکہ اعمال ہیں اور کسی خاص دن کے ساتھ مخصوص نہیں ہیں اور وہ مندرجہ ذیل ہیں:

۱) رجب کے پورے مہینے میں یہ دعا پڑھتا رہے اور روایت ہے کہ یہ دعا امام زین العابدین علیہ السلام نے ماہ

۷

رجب میں حجر کے مقام پر پڑھی:

يَامَنْ يَّمْلِكُ حَوَآئِجَ السَّآئِلِيْنَ وَيَعْلَمُ ضَمِيْرَا لصَّامِتِيْنَ لِكُلِّ مَسْئَلَةٍ مِّنْكَ سَمْعٌ حَاضِرٌ وَّجَوَابٌ عَتِيْدٌ اَللّٰهُمَّ وَمَوَاعِيْدُكَ الصَّادِقَةُ وَاَيَادِيْكَ الْفَاضِلَةُ وَرَحْمَتُكَ الْوَاسِعَةُ فَاَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَقْضِيَ حَوَآئِجِيْ لِلدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

ترجمہ: اے وہ جو سوالیوں کی حاجتوں کا مالک ہے اور خاموش لوگوں کے دلوں کی باتیں جانتا ہے ہر وہ سوال جو تجھ سے کیا

جائے تیرا کان اسے سنتا ہے اور اس کا جواب تیار ہے اے معبود تیرے سب وعدے یقیناً سچے ہیں تیری نعمتیں بہت عمدہ ہیں اور تیری رحمت بڑی وسیع ہے پس میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ رحمت نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وآل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور میری دنیا اور آخرت کی حاجتیں پوری فرما بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

۲) سید ابن طاؤسؒ نے روایت کی ہے محمدؒ بن ذکوان سے جو اس لیے سجاد کے نام سے معروف ہیں کہ انہوں نے اتنے سجدے کیے اور خوف خدا میں اس قدر روئے کہ نابینا ہو گئے تھے، انہوں نے کہا: میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا کہ میں آپ پر قربان ہو جاؤں یہ ماہ

رجب ہے، مجھے کوئی دعا تعلیم کیجیے کہ حق تعالیٰ اس کے ذریعے مجھے فائدہ عطا فرمائے۔ آپؑ نے فرمایا کہ لکھو اور رجب کے مہینے میں دن رات کی نمازوں کے بعد صبح وشام یہ دعا پڑھا کرو:

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَامَنْ اَرْجُوْهُ لِكُلِّ خَيْرٍ وَّاٰمَنُ سَخَطَه' عِنْدَ كُلِّ شَرٍّ يَامَنْ يُّعْطِي الْكَثِيْرَ بِالْقَلِيْلِ يَا مَنْ يُّعْطِيْ مَنْ سَئَلَه' يَا مَنْ يُّعْطِيْ مَنْ لَّمْ يَسْئَلْهُ وَمَنْ لَّمْ يَعْرِفْهُ تَحَنُّنًا مِّنْهُ وَرَحْمَةً اَعْطِنِيْ بِمَسْئَلَتِيْ اِيَّاكَ جَمِيْعَ خَيْرِ الدُّنْيَا وَجَمِيْعَ خَيْرِ الْاٰخِرَةِ وَاصْرِفْ عَنِّيْ

بِمَسْئَلَتِيْ اِيَّاكَ جَمِيْعَ شَرِّ الدُّنْيَا وَ شَرِّ الْاٰخِرَةِ فَاِنَّه' غَيْرُ مَنْقُوْصٍ مَّا اَعْطَيْتَ وَزِدْنِيْ مِنْ فَضْلِكَ يَا كَرِيْمُ

ترجمہ: خدا کے نام سے شروع جو رحمان ورحیم ہے

اے وہ جس سے ہر بھلائی کی امید رکھتا ہوں اور ہر برائی کے وقت اس کے غضب سے امان میں ہوں اے وہ جو تھوڑے عمل پر زیادہ اجر دیتا ہے اے وہ جو ہر سوال کرنے والے کو دیتا ہے اے وہ جو اسے بھی دیتا ہے جو سوال نہیں کرتا اور اسے بھی دیتا ہے جو اسے نہیں پہچانتا اس پر بھی رحمت وکرم کرتا ہے تو مجھے بھی میرے سوال پر دنیا اور آخرت کی تمام بھلائیاں اور نیکیاں عطا فرمادے اور میری طلبگاری پر دنیا وآخرت کی

تمام تکلیفیں اور مشکلیں دور کر کے مجھے محفوظ فرمادے کیونکہ تو جتنا عطا کرے تیرے ہاں کمی نہیں ہوتی تو اے کریم مجھ پر اپنے فضل میں اضافہ فرما۔

راوی کہتا ہے کہ اس کے بعد امام علیہ السلام نے اپنی ریش مبارک کو داہنی مٹھی میں لے لیا اور اپنی انگشت شہادت کو ہلاتے ہوئے نہایت گریہ وزاری کی حالت میں یہ دعا پڑھی:

يَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَاذَاالنَّعْمَاءِ وَالْجُوْدِ يَاذَاالْمَنِّ وَالطَّوْلِ حَرِّمْ شَيْبَتِيْ عَلَى النَّارِ

ترجمہ: اے صاحب جلالت وبزرگی اے نعمتوں اور بخشش

کے مالک اے صاحب احسان وعطا میرے سفید بالوں کو آگ پر حرام فرمادے۔

٣) حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ جو شخص ماہ رجب میں سو مرتبہ کہے:

اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَحْدَه' لَا شَرِيْكَ لَه' وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

ترجمہ: بخشش چاہتا ہوں اللہ سے کہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ یگانہ ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں اس کے حضور توبہ کرتا ہوں

اور اس کے بعد صدقہ دے تو حق تعالیٰ اس پر اپنی تمام تر رحمت ومغفرت نازل کرے گا اور جو اسے چار سو مرتبہ

پڑھے تو خدا اسے سو شہیدوں کا اجر دے گا۔

۴) حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہوئی ہے کہ ماہ رجب میں جو شخص ہزار مرتبہ **لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ** (نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے) کہے تو حق تعالیٰ اس کی ہزار نیکیاں لکھے اور جنت میں اس کے لیے سو شہر بنائے گا۔

۵) روایت ہوئی ہے کہ جو شخص رجب کے مہینے میں صبح و شام ستر ستر مرتبہ کہے:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ (بخشش چاہتا ہوں اللہ سے اور اسی کے حضور توبہ کرتا ہوں) پڑھے اور پھر اپنے ہاتھوں کو بلند کر کے کہے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَتُبْ عَلَيَّ (اے معبود! مجھے بخش دے اور توبہ قبول کر لے) پڑھے:

تو اگر وہ اس مہینے میں مر جائے تو حق تعالیٰ اس ماہ کی برکت سے اس پر راضی ہوگا اور آتش جہنم اسے نہ چھوئے گی۔

۶) رجب کے پورے مہینہ میں ہزار مرتبہ یہ پڑھے:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ مِنْ جَمِيْعِ الذُّنُوْبِ وَالْاٰثَامِ

ترجمہ: بخشش چاہتا ہوں خدا سے جو صاحب جلالت و بزرگی ہے اور بخشش کا طلبگار ہوں اپنے تمام گناہوں اور خطاؤں پر طالب عفو ہوں تا کہ حق تعالیٰ اس کو بخش دے۔

۷) سیدؒ نے اقبال میں حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم سے نقل کیا ہے کہ ماہ رجب میں سورۂ اخلاص کے دس ہزار مرتبہ یا ہزار مرتبہ یا سو مرتبہ پڑھنے کی بہت زیادہ فضیلت ہے۔ نیز یہ روایت بھی کی ہے کہ ماہ رجب میں جمعہ کے روز جو شخص سو مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے تو قیامت میں اس کے لیے ایک خاص نور ہوگا جو اسے جنت کی طرف لے جائے گا۔

۸) سیدؒ نے روایت نقل کی ہے کہ جو شخص ماہ رجب میں ایک دن روزہ رکھے اور چار رکعت نماز ادا کرے کہ جس کی پہلی رکعت میں الحمد کے بعد سو مرتبہ آیت الکرسی اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد دو سو مرتبہ قُلْ هو الله پڑھے تو وہ شخص مرنے سے پہلے جنت میں اپنا مقام خود دیکھ لے گا۔

۹) سیدؒ نے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ

روایت بھی نقل کی ہے کہ جو شخص رجب میں جمعہ کے روز نماز ظہر و عصر کے درمیان چار رکعت نماز پڑھے، جس کی ہر رکعت میں ایک بار سورہ حمد، سات بار آیۃ الکرسی اور پانچ بار سورۂ توحید پڑھے اور پھر دس مرتبہ کہے:

أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَاَسْئَلُهُ التَّوْبَةَ

ترجمہ: بخشش چاہتا ہوں خدا سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں اور اسی سے توبہ کا سوالی ہوں

پس حق تعالیٰ اس نماز کے ادا کرنے کے دن سے اس کی موت تک ہر روز اس کے لیے ایک ہزار نیکیاں لکھے گا، ہر آیت جو اس نے نماز میں پڑھی ہے اس کے بدلے میں

اسے جنت میں یاقوت سُرخ کا شہر عنایت کرے گا اور ہر ہر حرف کے عوض سفید موتیوں کا محل عطا کرے گا، حور العین سے اس کی تزویج کرے گا، خدائے تعالیٰ اس سے راضی و خوشنود ہوگا، اس کا نام عبادت گزاروں میں لکھا جائے گا اور خدا اس کا خاتمہ بخشش اور نیک بختی پر کرے گا۔

۱۰) رجب کے مہینے میں تین دن یعنی جمعرات، جمعہ اور ہفتہ کو روزہ رکھے، کیونکہ روایت ہوئی ہے کہ جو حرام مہینوں کے ان دنوں میں روزہ رکھے تو حق تعالیٰ اس کو نو سو برسوں کی عبادت کا ثواب عطا فرمائے گا۔

۱۱) پورے ماہ رجب میں ساٹھ رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ ہر شب میں دو رکعت بجالائے جس کی ہر رکعت میں

سورۂ حمد ایک مرتبہ، سورۂ کافرون تین مرتبہ اور سورۂ قل ہو اللہ ایک مرتبہ پڑھے اور جب سلام پڑھ چکے تو اپنے ہاتھ بلند کرکے یہ پڑھے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَهُوَ حَیٌّ لَا یَمُوْتُ بِیَدِهِ الْخَیْرُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّاِلَیْهِ الْمَصِیْرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِهٖ

ترجمہ: نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے جو یکتا ہے کوئی اس کا ساجھی نہیں حکومت اسی کی اور حمد اسی کے لیے ہے وہ زندہ

کرتا اور موت دیتا ہے وہ زندہ ہے اسے موت نہیں ہر بھلائی اس کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور بازگشت اسی کی طرف ہے نہیں کوئی حرکت وقوت مگر وہ جو بلند وبزرگ خدا سے ہے اے معبود رحمت فرما نبی امی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ان کی آلؑ پر۔

یہ دعا پڑھنے کے بعد دونوں ہاتھ اپنے منہ پر پھیرے، حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہوئی ہے کہ جو شخص یہ عمل انجام دے حق تعالیٰ اس کی دعا قبول کرے گا اور اسے ساٹھ حج اور ساٹھ عمرہ کا ثواب عطا فرمائے گا۔

۱۲) حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت

کی گئی ہے کہ جو شخص رجب کے مہینے کی ایک رات میں دو رکعت نماز ادا کرے کہ اس میں سو مرتبہ سورۂ قل ہو اللہ پڑھے تو وہ ایسا ہی ہے کہ جیسے اس نے حق تعالیٰ کے لیے سو سال کا روزہ رکھا ہو۔ پس اللہ تعالیٰ اس کو بہشت میں ایسے سو محلات عنایت کرے گا کہ جن میں سے ہر ایک کسی نہ کسی نبی برحق کی ہمسائیگی میں واقع ہوگا۔

۱۳) حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ جو شخص ماہ رجب کی ایک رات میں دس رکعت نماز پڑھے کہ جس کی ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ و سورۂ کافرون ایک ایک مرتبہ اور سورۂ قل ہو اللہ تین مرتبہ پڑھے تو حق تعالیٰ اس کے تمام گناہوں کو بخش دے گا۔

۱۴) علامہ مجلسیؒ نے زاد المعاد میں ذکر فرمایا کہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے نقل کیا گیا ہے کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص رجب، شعبان اور رمضان کی ہر رات اور دن میں سورۂ الحمد، آیۃ الکرسی، سورۂ کافرون، سورۂ اخلاص، سورۂ فلق اور سورۂ ناس میں سے ہر ایک تین تین مرتبہ پڑھے اور پھر تین مرتبہ کہے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ (خدا پاک ہے اور حمد اسی کے لیے ہے نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بزرگتر ہے اور نہیں کوئی حرکت وقوت مگر وہ جو بلند وبزرگ خدا سے ہے)

تین مرتبہ کہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

(اے معبود! رحمت نازل فرما محمدؐ اور آل محمدؐ پر)

تین مرتبہ کہے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

(اے معبود! مومن مردوں اور مومنہ عورتوں کو بخش دے)

اور چار سو مرتبہ کہے:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

(بخشش چاہتا ہوں خدا سے اور اسی کی طرف پلٹتا ہوں)

پس خدائے تعالیٰ اس کے گناہ بخش دے گا چاہے وہ بارش کے قطروں، درختوں کے پتوں اور دریاؤں کی جھاگ

جتنے بھی ہوں۔

۱۵) نیز علامہ مجلسیؒ فرماتے ہیں کہ "اس مہینے کی ہر رات میں ہزار مرتبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ (نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے) کہنا بھی وارد ہوا ہے۔

واضح رہے کہ ماہِ رجب کی پہلی شب جمعہ کو لیلۃ الرغائب کہتے ہیں اور اس میں بہت فضیلت کے ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک عمل وارد ہوا ہے، کتابچے کے مختصر ہونے کی بنا پر اس دن کے اعمال کے لیے مفاتیح الجنان کی جانب رجوع کریں، اس ماہ میں زیارت امام رضا علیہ السلام مستحب ومخصوص ہے اور عمرہ بجالانا حج کی فضیلت کے قریب ہے۔

۲۴

التماسِ سورہ فاتحہ

برائے

مرحوم محمد علی رضا حسین	مرحوم مشتاق دھاری
مرحومہ رقیہ بائی ابراہیم	مرحومہ رشیدہ محمد علی
مرحوم ابراہیم غلام حسین	مرحوم عاشق حسین حسن علی
مرحومہ سکینہ بائی ہیرجی	مرحوم محمد اسد مامدانی
مرحوم رضا حسین سلیمان	مرحوم محمد علی قاسم پٹیل
مرحومہ رحمت بائی غلام حسین	مرحومہ امینہ بائی صالح محمد

اور تمام مرحوم رشتہ دار

اور کُل مومنین ومومنات